احکامِ شریعت
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلکِ اہلسنّت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مُستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیفِ لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرّہٗ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبّیر برادرز ۴۰۔ بی اُردو بازار لاہور

نام کتاب ——— احکام شریعت (مکمل تین حصے)
نام مصنف ——— اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی
ترجمہ عربی ——— محمد اول قادری چشتی
دیباچہ سوانح مصنف ——— عالم فقری
تعداد طبع اوّل ——— ایک ہزار
سال طباعت ——— ۱۹۸۴ء
زیر نگرانی ——— جناب حاجی انور اختر صاحب

ناشر ——— شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

قیمت ——— ۵۷/- روپے

مطبوعہ ——— خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

سوال یہ ہے کہ جن مسلمانوں نے اُس سے ترک سلام وکلام کر دیا ہے اُن کے واسطے ازروئے شریعت کیا جزا ملے گی اور سقہ کے واسطے شریعت پاک کا کیا حکم ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب

مسلمانوں کے لیے ثواب عظیم اور اس فعل سے اللہ و رسول کی رضا ہے جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور وہ سقہ اشد گنہگار و مستحق عذاب نار ہے سقاوں اور اُن کے چودھری کو لازم ہے کہ اگر وہ توبہ نہ کرے تو اُسے برادری سے نکال دیں اللہ عزوجل فرماتا ہے ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۸۳۔ بدمذہبوں سے معاملات رکھنے کی حرمت

کیا ارشاد ہے شریعت مقدسہ کا اس مسئلہ میں کہ زید بدمذہبوں کے یہاں کا کھانا علانیہ کھاتا ہے بدمذہبوں سے میل جول رکھتا ہے مگر خود سُنّی ہے اُس کے پیچھے نماز کیسی ہے اور اس کی تراویح سننا کیسا ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب

اس صورت میں فاسق معلن ہے اور امامت کے لائق نہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۸۴۔ جہیز عورت کا حق ہے

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل میں کہ جہیز کس کا حق ہوتا ہے لڑکی والوں کا یا لڑکے والوں کا بعد وفات زوجہ کے اُس کے جہیز میں تقسیم فرائض ہوگی یا نہیں۔ زید جو سلیمہ کا شوہر تھا سلیمہ کے مرنے کے بعد کہتا ہے کہ میں نے اس کو کھلایا پلایا ہے لہذا جہیز میرا حق ہے یہ قول زید کا صحیح ہے یا باطل اگر جہیز میں تقسیم فرائض نہ ہو تو آیا صرف والدین کو ملے گا یا اور کس کس کو۔ بینوا توجروا۔

الجواب

جہیز عورت کی ملک ہے اُس کے مرنے پر حسب شرائط فرائض ورثہ پر تقسیم ہوگا زید کا دعویٰ باطل محض ہے نفقہ کے عوض میں کچھ نہیں لے سکتا کہ نفقہ اس پر شرعاً واجب تھا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔